شاعری کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2410

تاریخ اجراء: 17رجب المرجب1445ھ/29جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

شاعری کی شریعت میں کیا حیثیت ہے، شعر و شاعری کرنا سننا کیسا ہے؟ قرآن و حدیث میں جو اس کی مذمت آئی اس کا محمل کیا ہے؟ اعلیٰ حضرت کا اس بارے میں کیا موقف ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مختلف احادیث کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اشعار اچھے بھی ہوتے ہیں اور برے بھی، اگر اللہ و رسول (عزوجل و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی تعریف کے اشعار ہوں یا ان میں حکمت کی باتیں ہوں، اچھے اخلاق کی تعلیم ہو تو اچھے ہیں، اور اگر لغو و باطل پر مشتمل ہوں، تو برے ہیں اور قرآن و حدیث میں جو اس کی مذمت آئی اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ اکثر شعراء، ایسے ہی بے تکی ہانکتے ہیں، اس وجہ سے ان کی مذمت کی جاتی ہے۔

نیز جو اشعار مباح ہوں ان کے پڑھنے یا سننے میں حرج نہیں، اشعار میں اگر کسی مخصوص عورت کے اوصاف کا ذکر ہو اور وہ زندہ ہو تو پڑھنا، سننا مکروہ ہے اور مر چکی ہو یا خاص عورت کا ذکر نہ ہو تو پڑھنا جائز ہے، شعر میں امرد لڑکے کا ذکر ہو تو وہی حکم ہے جو عورت کے متعلق اشعار کا ہے۔

سنن الدار قطنی میں ہے "عن عائشة رضي الله عنها، قالت: ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم الشعر، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: هو كلام فحسنه حسن، وقبيحه قبيح "ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شعر کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "وہ ایک کلام ہے، اچھا ہے تو اچھا ہے اور برا ہے تو برا۔ (سنن الدار قطنی، ج5، ص274، حدیث 4306، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

شاعری کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"شعر کی نسبت حدیث میں فرمایا وُہ ایک کلام ہے جس کا حسن حسن اور قبیح قبیح یعنی مضمون پر مدار ہے اگر اچھا ذکر ہے شعر بھی محمود او ربُرا تذکرہ ہے تو شعر بھی مذموم، بحور، عروض پر موزوں ہو جانا خواہی نخواہی قبح کلام کا باعث نہیں اگرچہ اس میں انہماک واستغراق تام متکلم کے حق میں شرع کو ناپسند۔۔۔سیدی عارف باللہ امام الطریقین شیخ الشیوخ شہاب الحق والدین سہروردی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں: ما کان منہ یعنی من الشعر فی المذھد ولمواعظ والحکم وذم الدنیا والتذکیر بالاء اللہ ونعت الصالحین وصفۃ المتقین ونحو ذلک مما یحمل علی الطاعۃ ویبعد عن المعصیۃ محمود الخ"یعنی ہر وہ شعر اچھا ہے جو زہد، وعظ، حکمت، دنیا کی مذمت، اللہ تعالٰی کی نعمتوں کو یاددلانے والا یا صالحین ومتقین کی صفت وتعریف وغیرہ پر مشتمل ہو جو انسان کو اللہ تعالٰی اور اس کے رسول کی اطاعت پر ابھارتا ہے یا گناہ سے دور کرتا ہو۔(فتاوی رضویہ، جلد8،صفحہ305،303،رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے"اگر اللہ ورسول (عزوجل وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی تعریف کے اشعار ہوں یا ان میں حکمت کی باتیں ہوں اچھے اخلاق کی تعلیم ہو تو اچھے ہیں اور اگر لغو وباطل پر مشتمل ہوں تو برے ہیں اور چونکہ اکثر شعرا ایسے ہی بے تکی ہانکتے ہیں اس وجہ سے ان کی مذمت کی جاتی ہے۔

جو اشعار مباح ہوں ان کے پڑھنے میں حرج نہیں، اشعار میں اگر کسی مخصوص عورت کے اوصاف کا ذکر ہو اور وہ زندہ ہو تو پڑھنا مکروہ ہے اور مرچکی ہو یا خاص عورت کا ذکر نہ ہو تو پڑھنا جائز ہے۔ شعر میں لڑکے کا ذکر ہو تو وہی حکم ہے جو عورت کے متعلق اشعار کا ہے۔(بہار شریعت، ج3، حصہ16، ص514، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net